4713CH10

برسات کی بہاریں

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاہٹ، باغات کی بہاریں
بوندوں کی جھمجھاہٹ، قطرات کی بہاریں
ہر بات کے تماشے، ہر گھات کی بہاریں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

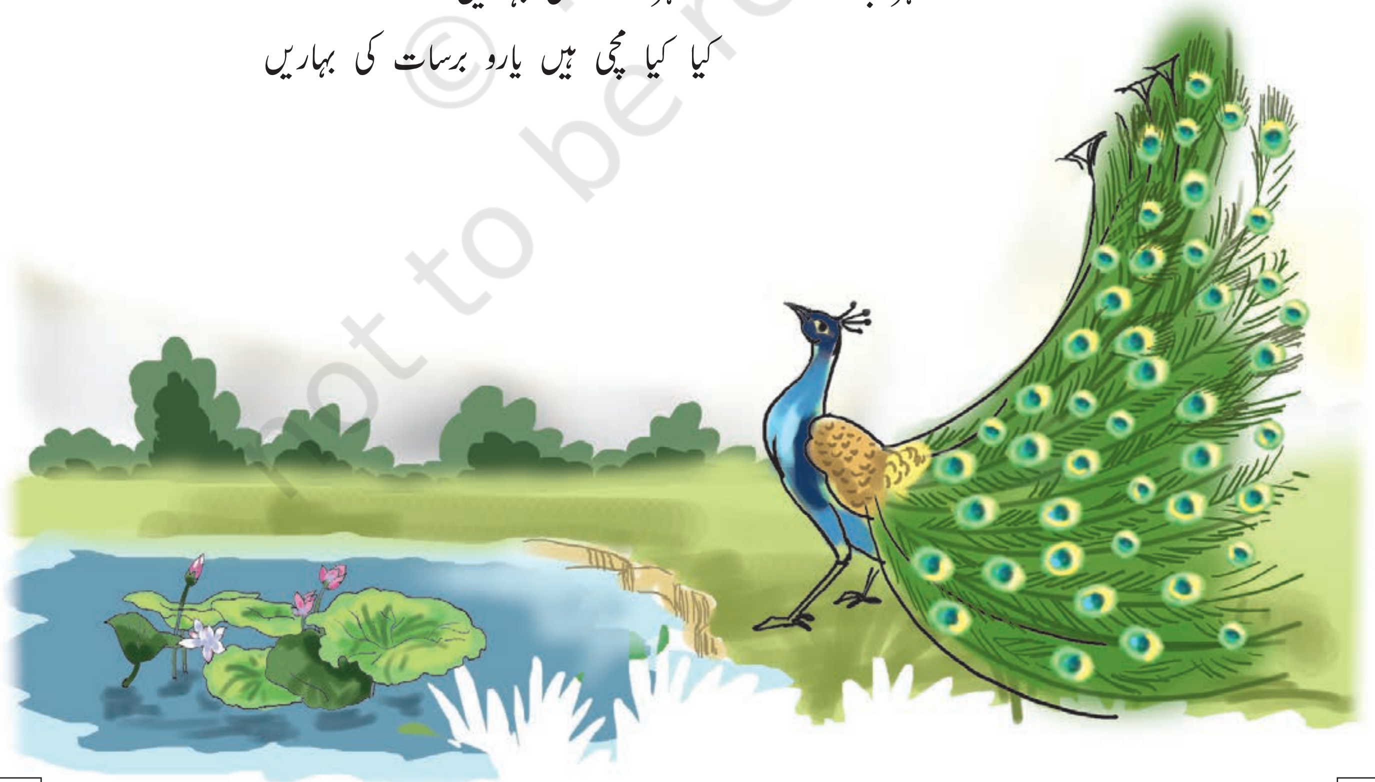

© NCERT not to be republished

ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے بچھونے
قدرت کے بچھ رہے ہیں ہر جا ہرے بچھونے
جنگل میں ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے
بچھوا دیے ہیں حق نے کیا کیا ہرے بچھونے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

کیا کیا رکھے ہیں یا رب سامان تیری قدرت
بدلے ہے رنگ کیا کیا ہر آن تیری قدرت
سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

جو مست ہوں اُدھر کے کرشور ناچتے ہیں
پیارے کا نام لے کر کیا زور ناچتے ہیں
بادل ہوا سے کر کر گھنگھور ناچتے ہیں
مینڈک اُچھل رہے ہیں اور مور ناچتے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

بولیں بیے بٹیریں قمری پکارے کُو کُو
پی پی کرے پپیہا بگلے پکارے تُو تُو
کیا ہُدہُدوں کی حق حق کیا فاختوں کی ہُو ہُو
سب رٹ رہے ہیں تجھ کو کیا پنکھ کیا پکھیرو
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

© NCERT not to be republished

اس رُت میں ہیں جہاں تک گلزار بھیگتے ہیں
شہر و دیار کوچے بازار بھیگتے ہیں
صحرا و جھاڑ بوٹے کہسار بھیگتے ہیں
عاشق نہارتے ہیں دل دار بھیگتے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

نظیرؔ اکبر آبادی

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

لہلہاہٹ	:	لہرانا
جھجھماہٹ	:	چمک دمک، بوندوں کے لگاتار گرنے کی آواز
قطرات	:	قطرے کی جمع، بوندیں
گھات	:	موقع، گھڑی
بچھونے	:	بستر
جا	:	جگہ، مقام
قدرت	:	فطرت، طاقت، خدا کی شان
رب	:	اللہ تعالیٰ، پالنے والا
مست	:	خوش، مدہوش، بے خود
سبحان	:	پاک، اللہ تعالیٰ کی صفت
پیارے	:	محبوب، لاڈلے، من پسند، چہیتا
کرکر	:	کرکے
گھنگھور	:	گہری گھٹا، بہت برسنے والی گھٹا
پنکھ پکھیرو	:	پرندے
رُت	:	موسم
گُلزار	:	پھولوں کا باغ
دیار	:	علاقہ
کوچے	:	گلیاں
کہسار	:	پہاڑ
دل دار	:	محبوب، پیارا

سوچیے اور بتائیے۔

1. پہلے بند میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

© NCERT not to be republished

2. ’’ہرے بچھونے‘‘ سے کیا مراد ہے؟

3. ’’ہر بات کے تماشے ہر گھات کی بہاریں‘‘ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

4. تیتر ’’سبحان تیری قدرت‘‘ کیوں پکارتے ہیں؟

5. پرندے کس کی رَٹ لگا رہے ہیں؟

6. شاعر نے برسات کے موسم میں کن کن چیزوں کے بھیگنے کا ذکر کیا ہے؟

ان لفظوں کے واحد لکھیے۔

باغات قطرات بوندوں تماشے بچھونے

مصرعے مکمل کیجیے۔

1. سبزوں کی __________ باغات کی بہاریں

2. __________ کی جھجھاہٹ، قطرات کی بہاریں

3. ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے __________

4. __________ ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے

5. سب __________ ہو رہے ہیں، پہچان تیری قدرت

6. __________ پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت

7. جو مست ہوں ادھر کے کر __________ ناچتے ہیں

8. __________ اچھل رہے ہیں اور __________ ناچتے ہیں

املا درست کیجیے۔

باگات کتراط صبزے خدرت ہق عان تیطر جور

© NCERT not to be republished

ان مصرعوں کو صحیح کر کے لکھیے۔

ہر جا بچھا رہا ہے ہر جا ہرے بچھونے
قدرت کے بچھ رہے ہیں کیا کیا ہرے بچھونے
جنگل میں ہو رہا ہے سبزا ہرے بچھونے
بچھوا دیے ہیں حق نے پیدا ہرے بچھونے

عملی کام

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔
- برسات کی بہاروں کا ذکر اپنے لفظوں میں لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- نظیرؔ اکبرآبادی نے ہندوستان کے بہت سے تہواروں اور موسموں پر نظمیں کہی ہیں۔ 'برسات کی بہاریں' بھی ان کی ایک خوبصورت نظم ہے۔ اس نظم کے ذریعے شاعر نے اپنے وطن ہندوستان کے فطری حسن کا دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ یوں تو یہ نظم آسان ہے مگر اس میں بعض الفاظ، محاورے اور جملے ایسے بھی استعمال ہوئے ہیں جن کے ذریعے نظم کے لطف اور روانی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ مثلاً بوندوں کی 'جھجھماہٹ' میں چمک دمک کے علاوہ ان کے گرنے کی آواز بھی شامل ہے۔ اسی طرح ہرے بھرے گھاس کے میدان کو ''قدرت کا بچھونا'' کہہ کر خدا کی تعریف بیان کی گئی ہے اور اس کے انعام و اکرام کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس کے علاوہ اس نظم میں ایک مصرع ''کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں'' بار بار آیا ہے۔ ایسی نظم جس میں ایک مصرع یا شعر بار بار آتا ہو اسے 'ترجیع بند' کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ نظم 'ترجیع بند' ہے۔
- مصرعے کے اس حصّے ''کیا کیا مچی ہیں'' میں جو لفظ 'مچی' استعمال ہوا ہے اس کے معنی ہیں کسی کام کو جوش و خروش یا دھوم دھام کے ساتھ کرنا۔ شور مچنا، دھوم مچنا وغیرہ جیسے جملوں میں بھی یہی لفظ استعمال ہوا ہے۔

© NCERT not to be republished